Date

نام : ضحیٰ سرفراز

سوال نمبر ۱

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں۔

اسلام کا معنی و مفہوم:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت ، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں
یہ عربی زبان کا لفظ ہے اس کا لفظ سلم سے نکلا ہے اسکے دوسرے معنی
امن اور سلامتی کے ہیں۔

اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے " اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے
امن میں داخل ہو جانا "

شریعت میں اسلام کا مفہوم کچھ یوں ہے " اپنی مرضی سے اللہ
کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا "

حدیث جبرائیل میں نبی ؐ نے اسلام کو یوں بیان کیا ہے:

سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دے اور
ارکان اسلام کی پیروی کرے۔

حدیث میں ہے۔
ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی
صرف نماز ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ اور اسلام

ڈاکٹر حمید اللہ اسلام کو بیان کرتے ہیں کہ اسلام ایک توحید پرست دین
ہے جو ہمیں حضرت محمد ؐ کے ذریعے ملا۔

Scanned with CamScanner

امام غزالیؒ فرماتے ہیں

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد۔

مولانا صدر الدین اصلاحی:

اسلام کی تعریف دیکھنی ہے تو قرآن دیکھیں۔ اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔

قرآن مجید میں بھی اسلام کا لفظ کئی مقامات پر استعمال ہوا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام

ترجمہ: بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے (3 : 19)

ایک اور آیت کے ترجمے سے اسلام کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو اسے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام ایک کامل دین ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں فکر و عمل کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس کے برعکس دیگر مذاہب انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق راہنمائی کرنے سے قاصر ہیں۔ جب دین اسلام کا جائزہ لیا جاتا ہے تو اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات نمایاں نظر آتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

1۔ اسلام کا تصور توحید:

اسلام دنیا کا وہ واحد دین ہے جو اپنے خالق حقیقی یعنی اللہ تعالیٰ کا ایسا تصور پیش کرتا ہے جو اس کی شایان شان ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی فرمایا "اسلام سے یہی مراد ہے کہ سب سے پہلے انسان اللہ کی گواہی دے"۔ قرآن پاک میں آتا ہے

کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں۔ (112:1-4)

توحید اسلام میں مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے عقائد، عبادات اور رسومات اللہ کی ذات کے گرد گھومتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے تمام خوبیوں کا جامع اور تمام عیوب سے پاک ہے۔ ساری کائنات اس کے حکم سے چل رہی ہے۔ وہ اپنی ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ ہی عبادت کے لائق ہے۔

توحید کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔

علامہ شبلی نعمانی نے سیرت النبی میں لکھا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا توحید اسلام کا پہلا ستون ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعے کا داخلی دروازہ توحید ہے۔"

Scanned with CamScanner

2. عقیدہ رسالت:

یہ کلمہ کا دوسرا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے
انسانوں ہی میں سے رسول بھیجے کیونکہ انسان کو راہنمائی کی ضرورت
رہتی ہے۔ انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے کہ وہ صحیح راستوں
کے بارے میں واقفیت حاصل کرے۔ نبی اکرم سے پہلے مختلف انبیاء
مختلف ادوار اور اقوام میں تشریف لائے یہ سلسلہ حضرت آدم
سے شروع ہوا اور آپ پر آکر تکمیل کو پہنچ گیا۔

سورۃ احزاب میں ہے:

"محمد تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں اور وہ
خاتم النبین ہیں۔"

قرآن پاک میں ہے

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر
اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو
پسند کیا" (مائدہ ۵:۳)

سورۃ نجم میں ہے۔

"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا وہ ان باتوں کا
حکم دیتا ہے جو اسے اللہ کی طرف سے بیان کی جاتی ہیں"

3. اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام وہ واحد دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔
حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی

Date

ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی، اسلام کی ہدایات سے محروم نہیں رہا۔ بچے کی پیدائش سے لے کر پرورش تک کی تمام رہنمائی کرتا ہے۔ اکثر اوقات یہ غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے کہ مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں یہ بات صحیح ہو سکتی ہے مگر اسلام کے لیے نہیں۔ قرآن میں اسلام کے لیے دین کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

۶. اسلام اور انسانیت

انسان کے اندر کچھ خوبیاں ہونی چاہییں جو اسے انسانیت کے قریب تر لے جاتی ہیں مثلاً فلاحی کام، پیار و محبت، برداشت، انسانی حقوق کو پورا کرنا، جانوروں کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ وغیرہ۔ انسان کا اخلاق اسے اعلیٰ درجوں پر فائز کرتا ہے۔

حدیث: "مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں"

سورۃ المائدہ میں ہے۔

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

حدیث قدسی ہے۔

"اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی مریض کی عیادت کے لیے نہیں جاتا"

انسانیت کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا۔

Scanned with CamScanner

"کسی کالے کو گورے پر، گورے کو کالے پر، کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی کو کوئی فوقیت نہیں سوائے تقوی کے۔"

اسلام انسانوں کے حقوق کے علاوہ جانوروں کے حقوق کی ادائیگی کی بھی بات کرتا ہے۔

"حضرت محمد ﷺ نے ایک بدو کی سرزنش کی کیونکہ اسکا اونٹ پیاسا تھا۔"

اسلام ہمیں ماحولیاتی تحفظ بھی فراہم کرتا ہے جیسا نے سرسبز درخت لگانا ایک بہترین صدقہ جاریہ قرار دیا ہے۔

اسلام وہ واحد دین ہے جو چودہ سو سال سے انسانیت کا علمبردار ہے۔

5۔ دین و دنیا کی وحدت:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ اس نے دین اور دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو بھی ختم کر دیا ہے جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ اکثر یہ خیال ہوتا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دنیا سے کنارہ کشی کر لی جائے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم بھی ملتی ہے لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

اور اپنی دنیاوی زندگی سے غفلت برتنا اور یہ سمجھنا کہ اس طرح اپنی آخرت سنوار رہا ہے، غلط ہے۔

6۔ انفرادیت یا اجتماعیت:

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت کے درمیان بڑا توازن قائم رکھتا ہے۔ وہ ہر انسان کو ذمہ دار ٹھہرا کر خدا کے سامنے کھڑا کرتا ہے ان کے بنیادی حقوق کی حمایت دیتا ہے، ان کی شخصیت کے نشوونما کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ اسلام، افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ افراد کو ریاست اور سماج کی شکل میں منظم کرتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کریں

ایک حدیث میں ہے:

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو"۔

7۔ مکمل توازن:

اسلام کی سب سے نمایاں خوبی ہے کہ اس میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کے درمیان ایک توازن پایا جاتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ کسی نے روحانی پہلو پر زور دیا ہے تو مادی پہلو کو نظرانداز کر دیا ہے اور کسی نے مادی پہلو پر توجہ صرف کی ہے تو اخلاقی پہلو کو چھوڑ دیا۔ غرض انسان جس چیز میں ناکام رہا ہے وہ حقیقی توازن ہے

8۔ سادہ اور عقلی دین:

اسلام ان مذاہب میں سے ہے جن میں کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ توحید، رسالت اور زندگی بعد موت اس کے بنیادی عقائد ہیں اور عقل و وجدان دونوں ان کی تائید میں ہے

اسلام میں پیر، پاپا اور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اس کی رسوم و عبادات اس قدر سادہ اور قابل فہم ہیں کہ انہیں ہر شخص انجام دے سکتا ہے۔

۹۔ قوی و سریع التاثیر :

اسلام کو قوی و سریع التاثیر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام عرب تئیس (۲۳) سال کی مدت میں دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا
(النصر ۲ : ۱۱۵)

۱۰۔ اصلاحی و انقلابی تحریک :

دین اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تعلیمات محض ذہن میں رکھنے کے لیے نہیں ہیں بلکہ انہیں عملی طور پر رائج کرنا مقصود ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے:

" وہی پاک ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے تمام دیگر ادیان پر غلبہ عطا کرے خواہ یہ مشرکین کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے۔

اسلام محض ایک مذہب نہیں بلکہ ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک بھی ہے جو نیکیوں کو پھیلانے اور بدی کو روکنے کی جد و جہد کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner